اس مقام کو نیا ربوہ بنانا چاہتے ہیں کہ کبھی پاکستان سے منتقل ہونا پڑا تو یہاں مرکز موجود ہو مسلمانوں کو ان سرگرمیوں پہ کڑی نگاہ رکھنی چاہیئے۔

(راؤ شمشیر علی خان ہڈرسفیلڈ۔ برطانیہ)

عقیدہ ختم نبوت سے سراسر بغاوت عوام نے ختم نبوت کے مسئلہ پر عظیم قربانیاں دیکر قومی آسمبلی سے ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کا عظیم فیصلہ کروایا تھا۔ افسوس کہ اب اس پہ پانی پھرتا جا رہا ہے۔ اوّل تو امسال اس مسئلہ پہ ۷ ستمبر کو بالکل سرد مہری رہی۔ دوسرے شیعہ رسالہ "پیامِ عمل" لاہور (ماہ ستمبر ۱۹۷۶ء) نے اعلان کرنا شروع کر دیا ہے کہ ولایت کا درجہ برتر اور افضل ہے۔ ختم نبوت کے بعد آیت ما ننسخ..... کے ماتحت اب "نبی" تو کوئی نہیں آسکتا ہے۔ جو ایسا عقیدہ رکھے۔ وہ کافر ہے لیکن "نبی" سے افضل اور برتر وجود حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کی صورت میں جلوہ گر ہو چکا ہے۔ جو درجۂ ولایت کے حامل ہیں۔ اور درجۂ ولایت، درجۂ نبوت سے افضل و برتر ہے ـــــ اگر اس قسم کے نظریات پھیلنے لگے، تو "تحریکِ ختم نبوت" انتہائی طور پر ناکام ہو جائے گی۔

(پروفیسر عبد الرشید رازی سمن آباد۔ لاہور)

ذکریوں کا قبولِ اسلام جمعیۃ علماء اسلام کراچی کے امیر حاجی دل مراد بلوچ کے دست مبارک پہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو سات ذکری مذہب کے پیروکاروں نے اسلام قبول کیا، اور اپنے سابقہ بے بنیاد مذہب سے بیزاری کا اعلان کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ذکری مذہب کے حقیقی اور پُراسرار عقائد کا بھی انکشاف کیا۔ اس مجلس میں جمعیۃ سندھ کے رہنما علامہ محمد عثمان انوری بھی موجود تھے۔ اسلام قبول کرنے والوں کے سربراہ صالح محمد اور ملا محمد موسیٰ نے یہ بھی بتایا کہ ہم سب مع اہل خاندان مسلمان ہوئے ہیں۔

(حافظ محمد مراد۔ ناظم نشریات)

ذکری فرقہ اور ہمارا فریضہ واضح رہے کہ بلوچ قوم میں ایک فرقہ بنام ذکری موجود ہے۔ جو اپنے عقائد قبیحہ اور اعمالِ شنیعہ کے لحاظ سے مرزائیوں سے بھی بدتر ہیں۔ آج سے کئی سال پیشتر علاقہ مکران میں "مراد" نامی ایک شخص نے اپنی ماں اور ہمشیرہ کے ساتھ منہ کالا کیا اور نبوت کا دعویٰ کر اٹھا، اور چند شعبدے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرنا شروع کر دیا، ان بدبختوں نے اس مردود کی آواز پر لبیک کہہ کر اس کو نبی تسلیم کر لیا اور اپنے لیئے الگ کلمہ ایجاد کیا، جو اس طرح ہے: "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ نور پاک مہدی رسول اللہ۔" اور ان کی مذہبی کتاب کا نام برہان ہے جس کو قرآن مجید سے افضل سمجھتے ہیں ـــــ یہ شور بخت فرقہ خدا تعالیٰ کی عظمت، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت، قرآن کریم کی فضیلت، نماز روزہ، حج و زکوٰۃ کی فرضیت اور شعائر اللہ کی حرمت و اہمیت کی توہین کر کے دل بہلاتے ہیں اور اپنی مجالس میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں گستاخیاں کرتے اور آپؐ کی سنتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ نمازیوں کو کیئن ٹول (تر چھے چوتڑ والے) روزہ داروں کو مشرک